

کرتا ہوں۔ اور اس سوز و گم کے علم میں ترقی و برکت کی دعا مانگتا ہوں اور خدا تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ جیسے اس مدت قدرت و غیبیہ میں اس کی زبان (یا قلم) سے نیچر یون کی تائید (یا تصدیق) میں کچھ نکلا ہوگا ویسے ہی ملک اس سے بڑا کربا تائید اصول اسلام میں اس کی قلم و زبان بہت کچھ نکلے گا۔ اور اس سبق و وفات کا تذکرہ ایسا ظہر میں آویگا جیسے وحشی (قاتل سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ) سے سلیکہ ملک کے مقابلہ میں ظہور میں آیا تھا۔ اے علیؑ کشتے قدیر دجالا جانہ جدید۔

وہ یہ ہے فرشتی اور انکی حقیقت صفا

سداؤن کا زمانہ نبوی سے لیکر آج تک یہ اعتقاد رہا ہے کہ مجتہد اصول و ہجکاتہ اسلام کے ایک اصل ایمان بالملکائیکہ ہے۔ وہ فرشتوں پر ایمان لانا کہ وہ ایسا ہی سمجھتے چلے گئے ہیں جیسے خدا پر یقین رکھنا یا حشر کا قائل ہونا وغیرہ۔ اس مقام پر مجھے اسکا اصل اصول اسلام ثابت کرنا ضروری نہیں بلکہ صرف انکی حقیقت و صفات سے بحث بذراطر ہے۔ وہ انکے بارہ میں یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ وہ بذات خود قائم و موجود بوجود ذاتی میں نور سے مخلوق ہیں نورانی جسم رکھتے ہیں انکی شکلیں اور صورتیں ہیں۔ وہ پر اور بازو بھی رکھتے ہیں۔ آسمانوں میں رہتے ہیں دنیا میں بھی آتے جاتے ہیں اور شکل انسان کی شکل ہو کر انسانوں کو دکھائی دیتے ہیں۔ خدا کی پیغمبری اور رسالت کا کام ہی کرتے ہیں اسکے پیغام اور کلام انبیا کے پاس پہنچاتے ہیں۔ زمین و آسمان میں خدا کے احکام و تصرفات کے ظہور کے ذریعہ ہیں۔ کسی کو قبض از و اح کی خدمت سپرد ہے کیونکہ مینہ برسانیکا حکم ہے۔ کوئی انسانوں کی محافظت کے لئے مقرر ہے کوئی انکے اعمال و افعال کے کہنے پر مامور ہے۔ کسی عرش معلیٰ کو اٹھانے کے لئے ہیں سنگین آسمانوں پر سیدہ زمین۔ نزاروں خدا کے ارشاد واجب الانقیاد کی منتظر ہیں اور انکے

متعلق زراعت۔ پیمائش جریب۔ مضامین کا آمدنی تجارت و حساب زبانی بذریعہ گز و غیرہ کے۔ اخلاق مذہبی۔ عام فہم ضوابط حفظ صحت یا وہ کئے جاویں تو اس تعلیم کا نفع کم و فاکس کے لئے دم نقد حاصل ہونا ممکن ہے اور اس ترقی کا حصول جو پرائمری تعلیم سے مقصود ہے سوسائٹی کے مختلف گروہ مختلف پیشہ و حرفت کے لئے متوقع ہے۔

۲۔ ان مضامین میں مناسبت طبیعت متعلین کا لحاظ نہیں کیا جاتا کہ کس فن سے کسی طبیعت کو مناسبت ہے کسی فن سے نہیں اور ایک کلاس کے دس طلباء کی طبیعت میں زود فہمی یا کند ذہنی میں کیا تفاوت ہے بلکہ سبھی طلباء کو ایک ہی سا کچھ پڑھانا جانا ہے اور بلا لحاظ ان امور کے جو کتاب و مضمون ایک کلاس کے لئے مقرر ہے وہ سبھی طلباء مختلف الطبیعیات کو یکساں پڑھایا جاتا ہے ایک ذہین شخص جو تین چار مہینہ میں اردو کا قاعدہ اور ہندسے لکھنے سیکھ سکتا ہے اس غبی شخص (جو برس کے ور سے اسکو ختم نہیں کر سکتا) کے ساتھ جاکر پڑھایا جاتا ہے اور ایک کند ذہن جو حساب سیر طبعی مناسبت نہیں رکھتا اس طبع سے جو حساب سیر طبعی مناسبت رکھتا ہے کہ سٹیٹا جاتا ہے اور اس میں قدرتی قواس کے لئے مزاحمت بجا پائی جاتی ہے جو طبعی ترقی کے لئے سخت روک سحر۔ اس نقص کا علاج یہ نہیں کہ جماعت بندی موقوف کیجاوے یا مدرسین بڑے جاویں اور نہ یہ ہمارا مقصود ہے بلکہ اسکا علاج یہ ہے کہ جماعت بندی بلحاظ مناسبت طبعی ہو اور وہی مدرسین جو بلا لحاظ اس امر کے اپنی اوقات کو بجا محنت میں برہا کرتے ہیں وہ بلحاظ امر مذکور اس امر کو مناسب طور پر صرف کریں اور جو وقت انکا محمل محنت پر صرف ہوتا ہے اسکو محمل ضرورت میں صرف کریں

۳۔ موجودہ تعلیم کے لئے جو میعاد پانچ سال مقرر ہے وہ قدر مناسب سے زائد ہے اگر وہی مضامین (باوجود غیر ضروری اور نامناسب ہونیکے) قائم رہیں تو انکے لئے یہی سچا کر پانچ سال تین سال کافی ہیں۔ جن مضامین مشکل اور غیر ضروری کو ساتھ ساتھ پڑھایا جاتا ہے

اگر اگلو طرح پر اردو فارسی کے تکمیل اور آسان مضامین کی تحصیل کے بعد صرف اخیر سالوں میں پڑھایا جاوے تو پانچ سال کی جگہ تین سال سے کام نکل سکتا ہے۔ ثان اگر سلسلہ تعلیم حسب تجویز معروفہ بالا مقرر کیا جاوے تو پانچ سال کے معیاد زیادہ نہیں ہے۔ اس میں بھی ترتیب (تقدیم آسان و تاخیر مشکل) کا لحاظ رکھنا ضروری ہے اور جو نقص کتب سلسلہ تعلیم میں ہے اسکا بیان نمبر ۴۲ میں آویگا اور جو نقص طریق انتظام میں ہے وہ جواب نمبر ۴۳ کے ضمن میں آویگا۔

سوال ۳۴۔ آپ کے صوبہ میں ابتدائی تعلیم کو عام لوگ حاصل کرتے ہیں یا کوئی خاص جات اور کیا کوئی خاص قوم یا جاعت اس سے ارادنا مستفربہ اور اگر ہے تو اسکا باعث کیا ہے کیا ایسی جات ہیں جن پر عکاشہ تعلیم سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے ہیں اور میں تو اس امر کے باعث کیا ہیں اسکا علم ابتدائی کے معاد میں تمہارے صوبہ کے اہل دل و اہل رسوم جاعتوں کا بتاؤ کیا ہے۔

جواب ۳۴۔ ابتدائی تعلیم کے حاصل کرنے میں کوئی قومی خصوصیت نہیں ہے ہندو مسلمان سکھ وغیرہ اقوام کے ہر خاص کو حاصل کرتے ہیں۔ مگر اس سے وہی لوگ فائدہ اٹھاتے جو نوکری پیشہ ہیں وہ بغرض حصول ملازمت پر انگریزی تعلیم کو ایلیمینٹری طور پر حاصل کرتے ہیں۔ ایسا ہی بعض زمیندار (جو آسودہ حال ہیں) اسی غرض سے اسکو حاصل کرتے ہیں۔

۳۔ اکثر زمیندار و اہل حرفہ ہر قوم کے اس سے کنارہ کش ہیں جسکا سبب یہ ہے کہ وہ اس تعلیم کو اپنی زمینداری و حرفہ و کسب کے لئے کارآمد نہیں جانتے بلکہ تعلیم کو وہ اپنے کام کے لئے خارج سمجھتے ہیں کیونکہ جو لڑکا زمیندار یا کسی اور اہل حرفہ کا پرائمری سکول میں پانچ سال تعلیم پاتا ہے وہ ان پانچوں سالوں میں نہ تو اپنے پیشہ کے لئے کارآمدی علم سے بہرہ یاب ہوتا ہے اور نہ اپنے پیشہ زمینداری اور حرفت کاری وغیرہ کے لائق رہتا ہے اور اس میں کام صدق ہو جاتا ہے کہ وہ ہونی کا آنا نہ کہانہ گہاٹ کا۔ اور نوکری کا

کہ زمان لوگوں کا مقصود نہیں ہوتا ناگ وہ اپنی پرا میری کے بعد وسطی یا اعلیٰ تعلیم حاصل کریں اس مقصود سے انکو نگلی گذران ہی مانع ہے۔ زمیندار کا چہ برس کا لڑکا بعض کاموں میں ایسا مدد دیتا ہے جیسا کہ ایک جوان آدمی۔ ایسا ہی اور حرفہ والوں کے بچے اپنے کاموں میں مدد دیتے ہیں اور وہ تعلیم کے لئے وقت و فرصت نہیں پاتے۔

۳۔ بعض لوگ اہل اسلام سے علماء وغیرہ محتاط و پابند مذہب اور اہل ہندو دھرم میں پروہت (بلحاظ مذہب ہی اس تعلیم سے محروم رہتے ہیں۔ اس تعلیم کو مذہبی اخلاقی مسائل کے تعلیم سے خالی پاتے ہیں تو وہ اپنے چھوٹے بچوں کو پانچ سال تک مذہبی تعلیم سے خالی رکھنا اور ایسے سکولوں میں (جہاں مذہبی تعلیم نہ ہوا ورنہ دوسری جگہ مذہبی تعلیم کے لئے وقت بچتا ہو) سپرد کرنا پسند نہیں کرتے ہیں۔ یورپ میں تب ہی چھوٹے بچوں کو اسکولوں میں سپرد کیا جاتا ہے کہ وہاں مذہبی تعلیم ہی (ان بچوں کو جو پسند کریں) سکولوں میں ہی دی جاتی ہے۔ اس ملک کے سکول مذہبی تعلیم سے خالی ہیں تو ہر ایک پابند مذہب کو یہ بھی خیال ہوتا ہے کہ پہلے بچوں کو مذہبی اصول و کتابوں سے واقف کیا جاوے۔ پہلے سکولوں میں جہاں مذہب کا پتہ نہیں سپرد کیا جاوے اگر مذہبی تعلیم سکولوں کی پڑھائی میں داخل ہو تو یورپ کی طرح کس فاسکس ابتدا ہی سے بچوں کو سکولوں کے سپرد کرے۔

بعض لوگ خیس قوم ہمیشہ کے (جیسے چوہڑے چار) اپنے تئیں اور لوگوں کی نگاہوں میں حقیر خیال کر کے اپنے آپ کو کسی قسم کی تعلیم کے لائق نہیں سمجھتے اور ایسی خیال سے وہ تعلیم کا قصد ہی نہیں کرتے۔

۴۔ علماء شریعت تعلیم سے فائدہ نہ اٹھانا اگر اس معنی کو دریافت ہو جائے کہ آیا شریعت تعلیم میں کوئی ایسا قاعدہ مقرر ہے جسکی تاثیر سے وہ علماء تعلیم سے محروم رہیں تو اسکا جواب